ASIAN DEVELOPMENT BANK

ایشیائی ترقیاتی بینک

فائنل رپورٹ

سپیشل پراجیکٹ فیسلیٹیٹر

برائے

راولپنڈی ماحولیاتی بہتری کامنصوبہ برائے پاکستان

ایشیائی ترقیاتی بینک قرضہ

2211-PAK/2212-PAK(SF)

13 دسمبر 2005

(شکایت وصولی تاریخ 28 مئی 2009)

اکتوبر 2010

فہرست

خلاصہ

1۔ پس منظر

ا۔ منصوبہ

ب۔ شکایت

ج۔ اہلیت کا تعین

2۔ جائزہ اور نظر ثانی

ا۔ طریقہ کار

ب۔ سٹیک ہولڈرز کی نشاندہی

ج۔ حقائق اور سفارشات

د۔ مجوزہ لائحہ عمل

3۔ لائحہ عمل۔

نوٹ: فٹ نوٹس آخری صفحے پر ملاحظہ فرمائیں

خلاصہ

1۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کا راولپنڈی ماحولیاتی بہتری کا منصوبہ ان اجزا پر مشتمل تھا۔ (۱) ماحولیاتی صفائی (بشمول سیوریج، نکاسی آب، ٹھوس فضلے کا ٹھکانہ لگانا، مذبح خانہ کی منتقلی اور عوامی بیت الخلاء) (۲) فراہمی آب کی بہتری (بشمول ٹیوب ویلوں کی تبدیلی، فراہمی آب کے نیٹ ورکس کی بحالی اور تعمیر، پانی کے میٹروں کی تنصیب اور سکولوں میں صحت و صفائی اور فراہمی آب کی سہولت کی فراہمی) اور (۳) ادارہ جاتی ترقی (بشمول میونسپل انتظام کاری میں بہتری، شہری ماحولیاتی بہتری کا منصوبہ، اثاثہ جات کی انتظام کاری اور شہری منصوبہ بندی) اس کا ایک ذیلی منصوبہ راولپنڈی کے لیے سیوریج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر بھی تھا۔

2۔ سپیشل پراجیکٹ فسیلیٹیٹر کے دفتر کو ای میل کے ذریعے 28 مئی 2009 کو اس ٹریٹمنٹ پلانٹ سے متعلق ایک شکایت موصول ہوئی یہ شکایت مشاورتی عمل کے دوران 18 جون کو اہل قرار دی گئی۔ شکایت کنندگان اپنی زرعی اراضی سے محروم ہو رہے تھے جو کہ اس پلانٹ کی تعمیر کے لیے استعمال ہونی تھی۔ اگرچہ ان کو زمین کے لیے ادائیگی ہو چکی تھی، اور شکایت کنندگان اپنی فصلیں ابھی تک کاشت کر رہے تھے۔ بنیادی طور پر شکایت کنندگان کو زمین کے معاوضے کے ریٹس پر مسئلہ تھا لیکن اس کے ساتھ ساتھ انھوں نے ماحولیاتی مسائل بھی شکایت میں اُٹھائے۔

OSPF نے شکایت کا بغور جائزہ لیا اور شکایت کے حل کے لیے کچھ حل تجویز کیے ان میں کثیر الفریقی Multistakeholders مشاورت، زمین کے معاوضے اور ریٹس کے طریقہ کار کی وضاحت، پلانٹ کی جگہ کے انتخاب اور ماحولیاتی مسائل پر وضاحت، دوبارہ آباد کاری کے منصوبے کا نفاذ اور دوسری سرگرمیوں پر وضاحت شامل تھی۔ شکایت کنندگان نے مشاورتی عمل کو جاری رکھنے پر اتفاق کیا اور اسی طرح ADB اور حکومت نے بھی جائزہ اور نظر ثانی رپورٹ پر اپنی آراء دیں۔

3۔ بہت سے عوامل کی وجہ سے مجوزہ لائحہ عمل پر عمل درآمد نہ ہو سکا۔ OSPF نے زمین کی قیمت کے حوالے سے ایک بریفنگ کا انتظام کیا اسی طرح بورڈ آف ریونیو کے سینئر ممبر سے میٹنگ رکھی گئی اور ایک چلتے ہوئے ٹریٹمنٹ پلانٹ کا دورہ بھی کرایا گیا۔ تاہم زمین کے حصول کے ملکی قانون کے مطابق صرف عدالتیں ہی زمین کے معاوضے کا جائزہ لے سکتی ہیں اور اس طرح مشاورتی عمل سے یہ مسئلہ حل نہ ہو سکا۔ اسی دوران فروری 2009 میں اس منصوبے کے لیے دیا گیا قرضہ معطل کر دیا گیا اور دسمبر 2009 میں یہ بند ہو گیا۔ ٹریٹمنٹ پلانٹ کی نئے 2011 کے مجوزہ منصوبہ میں شمولیت ایک امکان کے طور پر موجود تھی تاہم اس کا دارومدار حکومت کی طرف سے بعض معاملات کے ساتھ مشروط ہے۔ چونکہ مشاورتی عمل زمین کے معاوضے کے بنیادی مسئلے کو حل نہیں کر سکا تھا اور منصوبہ بھی بند ہو گیا بظاہر کسی ایسے واضح اشارے کے کہ یہ پلانٹ کب تک تعمیر ہو سکے گا تو ایسی صورت حال میں OSPF اس نتیجے پر پہنچا ہے کہ مزید مشاورت نتیجہ خیز نہیں ہو گی اور اس طرح سے شکایت بند کر دی گئی۔ تاہم OSPF نے یہ واضح کیا کہ اگر نئے قرضہ میں اس پلانٹ کو شامل کیا جاتا ہے اور شکایت کنندگان یہ محسوس کرتے ہیں کہ انھیں ADB کے کسی عمل سے نقصان ہوا ہے تو وہ دوبارہ OSPF کے پاس واپس آ سکتے ہیں۔

پسِ منظر

A۔ منصوبہ

1۔ ایشیائی ترقیاتی بینک کا راولپنڈی ماحولیاتی بہتری کا منصوبہ ان اجزا پر مشتمل تھا (۱) ماحولیاتی صفائی (بشمول سیوریج، نکاسی آب، ٹھوس فضلے کا ٹھکانہ لگانہ، مذبح خانہ کی منتقلی اور عوامی بیت الخلا) (۲) فراہمی آب کی بہتری (بشمول ٹیوب ویلوں کی تبدیلی فراہمی آب کے نیٹ ورکس کی بحالی اور تعمیر، پانی کے میٹروں کی تنصیف اور سکولوں میں صحت وصفائی اور فراہمی آب کی سہولت کی فراہمی اور (۳) ادارہ جاتی ترقی (بشمول میونسپل انظام کاری میں بہتری شہری ماحولیاتی بہتری کا منصوبہ، اثاثہ جات کی انتظام کاری اور شہری منصوبہ بندی) اس کا ایک ذیلی منصوبہ راولپنڈی کے لیے سیورج ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر بھی تھا راولپنڈی کی ضلعی حکومت اس منصوبے کے نفاذ کی ذمہ دار تھی اور واسا بھی اس منصوبے کے نافذ کرنے میں شامل تھا۔ ADB نے 3 فروری 2009 میں اس منصوبے (RIEP) کو معطل کر دیا اور 31 دسمبر 2009 میں قرضہ بھی بند کر دیا گیا قبل اس کے کہ ٹریٹمنٹ پلانٹ پر کوئی کام شروع ہوتا۔ ممکن ہے اس ٹریٹمنٹ پلانٹ کی تعمیر کو نئے مجوزہ پروگرام میں اداخل جائے جو کہ پنجاب کی شہری ترقی میں سرمایہ کاری کا پروگرام ہے

B۔ شکایت

2۔ سپیشل پراجیکٹ فسیلیٹیٹر کے دفتر (OSPF) کو اس پلانٹ سے متعلق ای میل کے ذریعے 28 مئی 2009 کو ایک شکایت موصول ہوئی OSPF نے شکایت کی وصولی کی رسیدوی اور کچھ مزید معلومات کی درخواست کی اور پھر 4 جون 2009 کو درخواست کا اندراج کر لیا شکایت کنندگان کا بنیادی مسئلہ ان کی زمین کے عوض دیا گیا معاوضہ تھا جو کہ ان کے خیال میں بہت کم تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ ایک گاؤں کی زمین کی قیمت دوسرے تین متاثرہ گاؤں کی زمینوں سے واضح طور پر زیادہ تھی اور زمین کی تقسیم اور روجہ بندی میں بھی فرق تھا۔ اسی طرح شکایت کنندگان نے پلانٹ کی وجہ سے ممکنہ ماحولیاتی مضر اثرات پر بھی تشویش کا اظہار کیا جو کہ ان کے خیال میں ان کی ملحقہ دوسری زمینوں کی قیمت بھی کم کر دے گا اور یہ کہ پلانٹ کے لیے بنائے گئے تلاب ان کے گھروں کے کافی قریب ہوں گے۔ شکایت کنندگان کو اس بات پر بھی تشویش تھی کہ راولپنڈی کی بڑھتی آبادی کے پیش نظر ممکن ہے مستقبل میں پلانٹ کی توسیع کی ضرورت پڑے جس کے لیے مزید زمین درکار ہوگی اور اسی طرح انھوں نے پلانٹ کے لیے منتخب جگہ کے طریقہ کار پر بھی سوال اٹھائے۔

C۔ اہلیت کا تعین

3۔ شکایت کی اہلیت کے تعین کے لیے OSPF نے ADB کے وسطی اور مغربی ایشیائی شعبہ (CWUS) کے شہری خدمات کے ڈویژن کے ساتھ مشاورت کی اور اس بات کا جائزہ لیا کہ کس طرح سے اس ادار (CWUS) نے شکایت کنندگان کے ابتدائی معاملات کے ساتھ معاملہ کیا۔ اس کے ساتھ OSPF نے ایک مشن 11 سے 16 جون 2009 میں پاکستان بھیجا جس کی سربراہی سپیشل پراجیکٹ فسیلیٹیٹر نے کی۔ مشن کے شکایت کنندگان کے سربراہ سے انٹرویو کیا، پلانٹ کی جگہ کا دورہ کیا اور شکایت کنندگان کے ایک بڑے گروپ کے ساتھ میٹنگ بھی کی۔ مشن نے ADB کے متعلقہ سٹاف سے بھی ملاقات کی اور پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) اور پنجاب

حکومت کے دوسرے افسران سے بھی ملاقات کی۔ اس طرح OSPF نے 18 جون 2009 کو اس شکایت کو اہل قرار دے دیا۔

جائزہ اور نظر ثانی

A۔ طریقہ کار

4۔ جائزہ اور نظر ثانی میں شامل تھا (۱) مختلف دستاویزات اور کاغذات کا جائزہ بشمول صدر کی رپورٹ اور سفارشات، دوسری دفتری رپورٹس، یادداشت کی دستاویز اور 2007 کی دوبارہ آبادکاری کے منصوبے کی دستاویز اور اس کی تجدیدی 2009 کی دستاویز (۲) ADB کے سٹاف اور منصوبے سے متعلقہ سٹاف کے ساتھ انٹرویوز (۳) جگہ کا دورہ (۴) شکایت کنندگان کے نمائندوں کے ساتھ انفرادی انٹرویوز اور حکومتی اہل کاروں کے ساتھ انٹرویوز، یہ انٹرویوز مختلف سوالناموں کے ذریعے کیے گئے۔ ایک مقامی سہولت کار (Facilitator) اور دو مترجموں نے شکایت کنندگان اور حکومت کے ساتھ انٹرویوز اور ملاقاتوں میں OSPF کی معاونت کی۔

B۔ نشاندہی

5۔ نظر ثانی اور جائزے کی رپورٹ نے شکایت کے حوالے سے ان سٹیک ہولڈرز کی نشاندہی کی۔ شکایت کنندگان، حکومت بالخصوص (PMU) اور ABD (CWUS) اور پاکستان ریزیڈنٹ مشن۔

6۔ شکایت پر مشتمل خط گاؤں جبر میانہ کے متاثرین کی طرف سے آیا تھا لیکن اہلیت کے تعین کے مشن کے دوران دوسرے تین متاثرہ گاؤں ، اڈیالہ، گورکھ پور اور گدھ پور کے متاثرین نے بھی شکایت میں شمولیت اختیار کی۔ ان میں سے اکثر چھوٹے زمیندار تھے تاہم تین شکایت کنندگان مزارع تھے۔ شکایت کنندگان کی زمین دریائے سواں کے میدان میں واقع ہے اور جانوروں کے ذریعے چلائے گئے کنووں یا ٹیوب ویلوں کے ذریعے سیراب ہوتی ہے وہ اس زمین میں گندم، دالیں، تربوز، گوبھی، گاجر اور دوسری سبزیاں اگاتے ہیں اور جانوروں کے لیے چارہ کاشت کرتے ہیں۔ انھوں نے جناب قاضی اسد محمود صاحب کو اپنا نمائندہ منتخب کیا جو کہ جبر میانہ کے ایک زمیندار ہیں اور پیشے کے لحاظ سے وکیل ہیں۔

7۔ راولپنڈی کی ضلعی حکومت اس منصوبے کے نفاذ کی ذمہ دار تھی اور واسا پلانٹ کی تعمیر کے لیے ذمہ دار ایجنسی تھی۔ PMU جو کہ راولپنڈی میں واسا کی عمارات میں واقع ہے وہ تعمیرات، شہری ترقی اور پبلک ہیلتھ انجینئرنگ ڈیپارٹمنٹ لاہور کو رپورٹ کرتا تھا اس حوالے سے کچھ کنسلٹنٹس (Consultants) انجینئر اور دوسرے ترقیاتی امور کے ماہر PMU کو اس منصوبے کے نفاذ میں معاونت کر رہے تھے۔ پراجیکٹ ڈائریکٹر کی مجموعی ذمہ داری تھی کہ وہ اس منصوبے کو پایہ تکمیل کو پہنچائے۔

8۔ CWUS شریک طور پر PRM کے ساتھ اس منصوبے پر عمل درآمد کا ذمہ دار تھا۔ مارچ 2009 کے اوائل تک پراجیکٹ آفیسر ADB منیلا میں تعینات تھا لیکن اس کے بعد سے پراجیکٹ آفیسر PRM اسلام آباد میں تعینات ہوا۔ اس کے ساتھ ساتھ دوبارہ آبادکاری کے ماہر بھی PRM میں تعینات تھے جبکہ ماحولیاتی ماہر ADB کے منیلا آفس میں تعینات تھا۔

C۔حقائق اور سفارشات

9۔جائزہ اور نظر ثانی کی رپورٹ نے مسائل کی تین حصوں میں درجہ بندی کی، معاوضہ اور روزگار، ٹریٹمنٹ پلانٹ کی جگہ اور محفوظ ماحول۔

10۔معاوضہ اور روزگار

اکثر شکایت کنندگان کو زمین کی ادائیگی ہو چکی تھی لیکن ان کا خیال تھا کہ معاوضے کی رقم اور ریٹس بہت کم تھے۔معاوضہ غیر سیراب شدہ زمین پر مبنی تھا جبکہ کافی ساری زمین میں ٹیوب ویل موجود تھے۔اڈیالہ کے گاؤں کی زمین کا دوسرے تین گاؤں سے بعد میں تعین کیا گیا اور اسے زیادہ ریٹ دیا گیا جس کو دوسرے تین گاؤں نے غیر منصفانہ قرار دیا۔حکومت نے قرار دیا کہ یہ ریٹس صحیح اور جائز تھے، مزید برآں حصول اراضی کے قانون کے تحت شکایت کنندگان کے پاس معاملے کو عدالت میں چلانے کا اختیار موجود تھا اگر وہ زمین کی قیمت سے غیر مطمئین تھے اور حکومت عدالت کے فیصلے کو تسلیم کر لیتی۔تاہم اکثر شکایت کنندگان حصول اراضی کے قانون سے ناواقف تھے اور صرف چند ایک نے اس معاملے کو عدالت میں چیلنج کیا۔ADB نے PMU سے درخواست کی تھی کہ وہ دوبارہ آبادکاری کے منصوبے پر نظر ثانی کرے اور اس کے کئی متن زیر بحث لائے گئے۔حصول اراضی کا قانون اور دوبارہ آبادکاری کا منصوبہ دونوں اس بات کا تقاضا کرتے تھے کہ غیر اراضی اثاثوں کا بھی معاوضہ دیا جائے اور اراضی کا معاوضہ بھی دیا جائے قبل اس کے کہ حکومت زمین کا قبضہ لے۔چونکہ حکومت نے ابھی تک قبضہ نہیں لیا تھا اس لیے شکایت کنندگان زمین پر فصلیں اگا رہے تھے شکایت کنندگان زمین کے کھو جانے کے بعد اپنے روزگار کے بارے میں بھی پریشان تھے۔ان میں سے جو مزارعین تھے وہ ہمیشہ کے لیے اپنے کام سے محروم ہو جاتے۔حکومت نے اس حوالے سے اس بات کا تذکرہ کیا کہ اس پلانٹ میں کچھ مخصوص آسامیوں کے لیے متاثرین کے لیے روزگار کا بندوبست ہوگا۔

11۔کچھ شکایت کنندگان کا یہ خیال تھا کہ اس پلانٹ کو غیر آباد حکومتی زمین پر تعمیر کیا جانا چاہئے اور ان کی زرعی اراضی پر تعمیر نہیں ہونا چاہئے حکومت کا کہنا تھا کہ اس کے پاس اور کوئی زمین دستیاب نہیں تھی اور اس کا اصرار تھا کہ یہ جگہ کافی غور وخوض اور مختلف متبادل ہو چکنے کے بعد منتخب کی گئی ہے، حکومت کو اس پر کافی تشویش تھی کہ راولپنڈی کے شہر کو اس پلانٹ کی فوری ضرورت تھی۔

12۔محفوظ ماحول

شکایت کنندگان کو مچھروں، سیلاب اور کٹاؤ، زیر زمین پانی کی آلودگی اور پلانٹ سے اٹھنے والی بدبو جیسے مسائل سے کافی تشویش تھی۔وہ اس بات سے بھی خوفزدہ تھے کہ اس پلانٹ کا ملحقہ زمین پر بھی اثر پڑے گا، اور یہ رہائشی علاقوں سے کافی قریب ہوگا اور ممکن ہے کہ انھیں اس کی وجہ سے اپنا علاقہ چھوڑنا پڑ جائے۔اس کے برعکس حکومت کو کسانوں کے موجودہ آبپاشی کے ذرائع کے معیار پر تشویش تھی اور اس کا خیال تھا کہ یہ پلانٹ ملحقہ گاؤں کے لوگوں کی صحت کو بہتر بنائے گا۔ان کے خیال میں تکنیکی مسائل کو حل کیا جا سکتا تھا مثلاً سیلاب کو ایک اونچے بند کے ذریعے روکا جائے گا جو کہ پلانٹ کے گرد تعمیر ہوگا اس کے ساتھ ساتھ درختوں کا ایک بفر زون ہوگا اور پلانٹ کے نالائیوں کی نکاسی کا مناسب بندوبست ہوگا۔

13۔ جائزہ اور نظر ثانی کی رپورٹ نے نتیجہ اخذ کیا کہ سب سے پہلے شکایت کنندگان کے ترجیحی مسئلے یعنی معاوضے کے معاملے کو حل کرنے کی ضرورت تھی اس میں یہ بھی واضح نہیں تھا کہ شکایت کنندگان کی طرف سے دائر کردہ کیسوں پر عدالت فیصلہ سنانے میں کتنا وقت لے گی۔ ADB اور حکومت دونوں کو مختلف سرگرمیوں کی ترتیب پر بات چیت کرنا ہوگی (جیسا کہ سیوریج سسٹم کے مسنگ لنکس کی تعمیر اور دوبارہ آبادکاری کے منصوبے کے نفاذ) بشمول زمین اور غیر اراضی اثاثوں کے معاوضوں کی مکمل تقسیم تاکہ متاثرین کو قطعی طور پر معلوم ہو سکے کہ وہ کتنا عرصہ اپنی زمینوں پر کاشت جاری رکھ سکیں گے اس حوالے سے OSPF نے کچھ قواعد و ضوابط مقرر کیے تاکہ مختلف فریقین کے مابین قابل اعتماد اور مناسب رابطہ ممکن رہے۔

D۔ مجوزہ لائحہ عمل

14۔ مجوزہ لائحہ عمل مختلف فریقین (Stakeholders) کی تجاویز پر مشتمل تھا تاکہ ان کے مسائل کو نمٹا جا سکے۔ تمام فریقین کو مجوزہ سرگرمیوں پر آراء دینی تھیں اور فہرست کو کثیر الفریقی (Multistakeholders) میٹنگ میں زیر بحث لایا جانا تھا تاکہ دیکھا جا سکے کہ اس کو کس طرح سے فریقین کی سہولت کے حساب سے تبدیل یا ایڈجسٹ کیا جا سکتا ہے۔

15۔ معاوضے اور روزگار کے حوالے سے جائزہ اور نظر ثانی کی رپورٹ نے تجویز کیا کہ ADB اور PMU کو عدالت کے فیصلے کے حوالے سے ایک حقیقت پسندانہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے اور یہ کہ ADB اور حکومت پنجاب RIEP کو مجوزہ نئے منصوبے میں شامل کرنے پر متفق ہیں یا نہیں۔ متاثرین کو ایک ایسا کتابچہ فراہم کیا جائے جس میں حصول اراضی کے قانون کو واضح انداز میں بیان کیا گیا ہو اور زمین کی قیمت اور پلانٹ میں روزگار کے مواقع کے حوالے سے بریفنگ کا انتظام بھی ہونا چاہئے جب ایک بار یہ پلانٹ تعمیر ہو جائے تو پھر پلانٹ پر کام کرنے والے لوگوں کی بھرتی کا جو کہ اس ضلع کے مستقل شہری ہوں ایک واضح شفاف طریقہ کار کی ضرورت ہے۔ PMU کو دوبارہ آبادکاری کے تجدید شدہ منصوبے کو نافذ کرنا چاہئے اور اس سے متعلق متاثرین کو بریفنگ دی جانی چاہئے۔

16۔ پلانٹ کی جگہ سے متعلق جائزہ اور نظر ثانی رپورٹ نے سفارش کی کہ PMU اور ADB اور متاثرین کے لیے جگہ کے تعین پر ایک بریفنگ تیار کرنی چاہئے محفوظ ماحول کے حوالے سے رپورٹ نے سفارش کیا کہ PMU کو سیلاب کے جائزے کے حوالے سے ایک پریزنٹیشن دینی چاہئے اور متاثرین کو مختلف حفاظتی اقدامات جیسے زیر زمین پانی کی آلودگی سے بچاؤ وغیرہ جیسے معاملات پر وضاحت کرنی چاہئے، PMU کو بدبو سے متعلق ریسرچ کے نتائج کو متاثرین کو بتانا چاہئے جو کہ تفصیلی ڈیزائن سٹیج کے لیے تیار کی گئی تھی اور PMU کے ماحولیاتی ماہر کو اپنی ذمہ داریوں سے متعلق آگاہ کرنا چاہئے اور متاثرین کے ساتھ کسی اتفاق پر پہنچنا چاہئے کہ انھیں کس طرح سے باقاعدگی سے ان معاملات سے آگاہ رکھا جائیگا۔

17۔ OSPF نے تجویز کیا کہ لائحہ عمل کے حوالے سے ایک معاہدہ تیار کرنا چاہئے جبکہ شکایت کنندگان مشاورتی عمل کو جاری رکھنے پر متفق ہو چکے ہوں اور جب تمام فریقین نے رپورٹ پر اپنی آراء دی ہوں یہ معاہدہ کثیر الفریقی (Multistakeholders) میٹنگ جو کہ ستمبر 2009 یا اکتوبر 2009 میں ہوئی تھی اس میں زیر بحث لایا جانا تھا۔

18۔ OSPF نے اپنی جائزہ اور نظر ثانی کی رپورٹ 24 جولائی 2009 کو فریقین میں تقسیم کی اور 19 اگست 2009 کو شکایت کنندگان نے مشاورتی عمل جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ شکایت کنندگان، CWUS اور PMU نے رپورٹ پر اپنی آرا پیش کیں۔

لائحہ عمل

مختلف وجوہات کی بنا پر لائحہ عمل کا اس طرح سے نفاذ نہ ہو سکا جیسا کہ تجویز کیا گیا تھا۔ 2009 کے اواخر میں پاکستان میں سیکورٹی کی صورت حال ایسی تھی کہ O S P F کو پاکستان کے دورے میں مشکلات کا سامنا رہا اور اس طرح کثیر الفریقی (Multistakeholder) میٹنگ منعقد نہ ہو سکی۔ اس دوران دسمبر 2009 میں ADB ایک نئے پروگرام پنجاب سیوریج انفراسٹرکچر 2011 پر کام کر رہا ہے، اگر اصولی طور پر ٹریٹمنٹ پلانٹ کو اس نئے پروگرام میں شامل کر لیا جاتا ہے تاہم ADB نے اس حوالے سے واضح کیا ہے کہ اس کو تب ہی شامل کیا جائے گا جب اس سے متعلق شرائط پوری کی جاتی ہیں۔

20۔ شکایت کنندگان کے اندر زمین کے معاوضے کے معاملے کے اہم ترین ہونے کی وجہ سے OSPF نے اس مسئلے پر کافی زور دیا اور Consultants کی مدد سے زمین کی قیمت کے حوالے سے دسمبر 2009 میں ایک بریفنگ کا اہتمام کیا۔ بدقسمتی سے آخری موقع پر بورڈ آف ریونیو کی طرف سے مقرر کردہ آفیسر بریفنگ میں نہ آ سکا اور اس کے متبادل کے طور پر بھیجا جانے والا جونیئر آفیسر زمین کے معاوضے کے تعین کے طریقہ کار پر شکایت کنندگان کو مطمئن نہ کر سکا۔ اپریل 2010 میں OSPF نے شکایت کنندگان کے سرکردہ نمائندہ کے ہمراہ بورڈ آف ریونیو کے سینئر ممبر سے ملاقات کی اور سینئر ممبر نے تصدیق کی کہ جب ایک بار ایوارڈ کا اعلان ہو چکا ہو تو اس کے بعد زمین کے معاوضے کی نظر ثانی ممکن نہیں تھی سوائے عدالتوں کے ذریعے۔ ADB اور حکومت نے بھی اس نقطہ نظر کی تائید کی اور اس طرح OSPF کے مشاورتی عمل کے ذریعے معاوضے کے مسئلے کو حل کرنے کا امکان ختم ہو گیا۔

21۔ ماحولیاتی مسائل کے حل کے حوالے سے OSPF نے شکایت کنندگان کے کچھ نمائندوں کے ہمراہ فیصل آباد میں واقع ایک چلتے ہوئے پلانٹ کے دورہ کا اہتمام کیا جو کہ RIEP کے پلانٹ کے ڈیزائن سے مشابہ تھا۔ شکایت کنندگان نے اس وزٹ کی اہمیت کو تسلیم کیا تاہم ان کا کہنا تھا کہ ان کا بنیادی مسئلہ معاوضہ تھا۔

22۔ OSPF نے جولائی 2010 میں شکایت کنندگان PMU پراجیکٹ ڈائریکٹر اور ڈپٹی ڈائریکٹر، پراجیکٹ آفیسر اور PRM سے آبادکاری کے ماہر کے ساتھ ایک میٹنگ کی جس میں تمام صورت حال کا جائزہ لیا گیا۔ OSPF نے اس حوالے سے شکایت کو حل کرنے کے لیے کی گئی کاوشوں کا ذکر کیا۔ PRM نے منصوبے کا سٹیٹس بیان کیا کہ قرضہ بند ہو چکا ہے اور ADB صرف اس صورت میں پلانٹ کو نئے پروگرام میں شامل کرے گا جب حکومت کی طرف سے ان دو معاملات پر واضح فیصلہ نہیں آتا ہے جو کہ پلانٹ کو براہ راست متاثر کرتے

ہیں یعنی کنٹونمنٹ کے پانی کی صفائی اور لائی ایکسپریس وے ۔

PMU نے کہا کہ اگرچہ قرضہ بند ہو چکا ہے مگر وہ اپنے کام میں مصروف ہے اگرچہ کم سٹاف کے ساتھ اور یہ کہ شکایت کنندگان اگر کسی مسئلہ پر بات چیت کرنا چاہیں تو وہ اس کے دفتر میں رابطہ کر سکتے ہیں PMU نے اس بات سے بھی شرکا کو آگاہ کیا کہ غیر اراضی اثاثوں کا ایوارڈ جون میں اناؤنس ہو چکا ہے اگرچہ نہ تو شکایت کنندگان اور نہ ہی ADB اس سے واقف تھے ۔ اسی طرح PMU نے بتایا کہ وہ زمین کے قبضہ کے لیے سوچ رہے ہیں اور کسانوں کے کہا کہ وہ اپنی فصل وغیرہ کاٹ لیں ۔

23 ۔ یہ مشاورتی عمل زمین کے معاوضے کے بنیادی معاملے کو حل کرنے میں کامیاب نہ ہو سکا اور منصوبہ بھی بند ہو گیا بغیر کسی اشارے کے کہ یہ پلانٹ کب تعمیر ہو گا ۔ ان حالات میں SPF نے شرکا کو آگاہ کیا کہ یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس سلسلے میں مزید کوئی مشاورت مفید نہیں ہو گی اور یہ کہ اس موقع پر اس کیس کو بند ہو جانا چاہیے ۔ SPF نے کہا کہ اگر ADB مستقبل میں اس پلانٹ کو نئے قرضہ میں شامل کرتا ہے اور شکایت کنندگان یہ محسوس کرتے ہیں کہ انہیں ADB کے کسی عمل سے نقصان پہنچا ہے تو وہ OSPF کے پاس دوبارہ واپس آ سکتے ہیں تاہم SPF نے اس بات پر زور دیا کہ OSPF کے پاس زمین کے معاوضے کے حوالے سے جبکہ ایک بار اس کا اعلان ہو چکا تھا بہت محدود اختیارات تھے ۔ اس کے ساتھ ساتھ شکایت کنندگان کو سب سے پہلے ADB کے آپریشن سٹاف سے مل کر اپنے مسئلے کو حل کرنا چاہیے اس سے پہلے کہ وہ کوئی اور شکایت OSPF کو جمع کروائیں ۔

فٹ نوٹس:

خلاصہ

1۔ ADB رپورٹ اور سفارشات پاکستان قرض برائے راولپنڈی منصوبہ برائے ماحولیاتی بہتری 2005 ۔نیا قرضہ منظور شدہ 13 دسمبر 2005

رپورٹ

1۔ صدر کی رپورٹ اور سفارشات برائے قرضہ پاکستان برائے راولپنڈی ماحولیاتی بہتری کا منصوبہ نیا ۔قرضہ منظور شدہ 13 دسمبر 2005

2۔ اس اقتصادی سہولت پر ممکن ہے ADB کے 2011 کے بورڈ آف ڈائریکٹرز میں غور کیا جائے مگر ٹریٹمنٹ پلانٹ اس کے پہلے مرحلہ میں شامل نہیں ہے۔

3۔ http://www.adb.org/Documents/SPF/REIP-Complaint-letter.pdf

4۔ OSPF نے شکایت کنندگان کی فہرست کی تصدیق کروائی اور اس میں 25 مرد حضرات شامل تھے 24 سے براہ راست انٹرویو ہوا ایک سے ٹیلی فون کے ذریعے رابطہ ہوا۔ OSPF نے چھ متعلقہ خواتین ارکان سے بھی علیحدہ ملاقات کی۔

5۔ اگر راولپنڈی کی کنٹونمنٹ یعنی چھاؤنی کا پانی ٹریٹمنٹ پلانٹ میں شامل کیا جاتا ہے تو اس کے لیے ایک بڑے پلانٹ کی ضرورت ہوگی

6۔ اگر لئی ایکسپریس وے تعمیر کیا جاتا ہے تو اس سے پلانٹ کا سیوریج کا نظام متاثر ہو سکتا ہے۔